

۱۹۷۱ء کا ضابطہ نمبر IV¹ [خیبر پختونخوا]

ضابطہ خزانہ ۱۹۷۱ء² [خیبر پختونخوا]

فہرست

متن -

دفعات -

۱. مختصر عنوان، نفاذ اور وسعت -

۲. تعریفات -

۳. کچھ اضلاع میں زرعی محصولات پر اضافی محصول -

۴. سینما محصول -

۵. گاڑی محصول پر اضافی محصول -

۶. ۱۹۷۳ء کے ضابطہ نمبر V کے شق نمبر ۳ کی ترمیم -

۷. ۱۹۶۴ء کا مغربی پاکستان کے ضابطہ نمبر ۳۴ میں شق II میں ترمیم -

۸. محصول افیوم کی فروخت کیلئے پروانہ کا عوضانہ -

۹. ۱۸۹۹ء کے ضابطہ کے جدول I میں ترمیم -

۱۰. موجودہ قوانین کی لگان -

۱۱. عدالت دیوانی میں مقدمہ جات پر پابندی -

۱۲. قوانین بنانے کا اختیار -

پہلا جدول

دوسرا جدول

¹ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

² تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

۱۹۷۱ء کا ضابطہ نمبر IV¹ [خیبر پختونخوا]

ضابطہ خزانہ ۱۹۷۱ء² [خیبر پختونخوا]

پشاور ۲۹ جون، ۱۹۷۱ء

ایک ضابطہ

یہ ضابطہ خاص محصولات، خرارج اور اضافی محصول کے جاری ہونے اور حصول کرنے کیلئے ہے۔

جہاں یہ موزوں ہو تو خیبر پختونخوا میں خاص محصولات، خرارج اور اضافی محصول کو جاری رکھنے اور حاصل کریں گے۔

تب اس لئے صوبائی آئینی حکم کے ساتھ ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کے مارشل لاء کے نفاذ اور تمام اختیارات جو گورنر خیبر پختونخوا کو حاصل ہو، وہ قانون بنائے اور اس ضابطہ کا نفاذ کرے:-

۱. (۱) اس ضابطہ کو ۱۹۷۱ء کا ضابطہ خزانہ (خیبر پختونخوا) کہا جاتا ہے۔
(۲) یہ ضابطہ یکم جولائی ۱۹۷۱ء پر اور سے قابل اطلاق ہے۔
(۳) اس ضابطہ کی وسعت ماسوائے قبائلی علاقہ جات کے تمام خیبر پختونخوا پر ہے۔

۲. اس ضابطہ میں جب تک متن میں کوئی اور ضرورت نہ ہو تو مندرجہ ذیل تاثرات کی بالترتیب وہی معانی ہے جو ان کیلئے ہے جو کہ -

- (۱) "زرعی سال" کی معانی ۱۹۶۷ء کے مغربی پاکستان کے ضابطہ حصول اراضی کے زرعی سال کے ہیں؛ اور
(ب) "حکومت" کے معانی حکومت خیبر پختونخوا ہے۔

۳. (۱) ۱۹۷۰-۷۱ء کے قابل ادائیگی محصول اراضی زرعی سال کے مطابق بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ہزارہ، مردان، کوہاٹ اور پشاور کے اراضی کے ہر ایک مالک سے حصول اور جمع واری، اس ضابطہ کے پہلے جدول میں مختص کئے گئے قیمت کے مطابق اضافی زرعی محصولات لئے جائیں گے۔

¹ تہدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

² تہدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

(۲) اس شق کے مطابق اضافی محصول کی تخمینہ، جمع واری اور حصول کیلئے ۱۹۳۸ء ضابطہ زرعی محصولات لئے جائینگے۔

۴. (۱) مالی سال ۷۲-۱۹۷۱ء کے قیمتوں کے مطابق مندرجہ ذیل قیمتوں کے تحت سینما پر محصولات ان کے مالکان یا انتظامیہ سے حصول اور جمع کئے جائینگے۔

(i) پہلے درجہ کے سینما سے ایک ہزار روپیہ

(ii) دوسرے درجہ کے سینما سے پانچ سو روپیہ

(iii) تیسرے درجہ کے سینما سے ایک سو روپیہ

(۲) اگر ذمہ دار شخص قوانین میں دیے گئے وقت کے مطابق ذیلی دفعہ (۱) کے تحت محصول کی ادائیگی میں ناکام ہو جائے تو وہ اس محصول کے ساتھ اضافی رقم جو کہ اس محصول سے زیادہ نہ ہو، ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

۵. ۷۲-۱۹۷۱ء کے مالی سال کے مطابق مندرجہ ذیل قیمتوں کے تحت ان علاقوں میں جہاں گاڑی محصول نافذ ہو تو اس پر اضافی محصول حصول اور جمع کیا جائے گا:-

(i) ایسی گاڑی جو سواری اور سامان لے جانے کیلئے استعمال ہو پچیس روپیہ۔

(ii) ایسی گاڑی جو کرایہ کیلئے اور آٹھ اشخاص لے جانے کیلئے پچاس روپیہ

۶. یکم جولائی ۱۹۷۱ء سے، ۱۹۵۸ء ضابطہ محصول مغربی پاکستان شہری غیر منقولہ جائیداد جس کا نفاذ خیر پختونخوا کے شق نمبر ۳ جز (۲) میں مندرجہ ذیل تبدیلی کی گئی جو کہ-

"(۲) سالانہ عمارات اور زمین کے لاگو کردہ محصول پر اس کے سالانہ قیمت کے پندرہ فیصد کے حساب سے محصول کے حصول اور ادائیگی کی جائے گی:

مگر جہاں اس کا مالک خود اس عمارت میں رہائش کی غرض سے ہو تو اس عمارت کے سالانہ قیمت کے 1½ فیصد کے حساب سے لیا جائیگا اگر اس عمارت کے مالک یا اس کے کسی خاندانی ممبر کا اس علاقے میں کوئی دوسری جائیداد نہ ہو۔

مگر مزید اگر کسی خاص طبقے کیلئے کسی خاص جائیداد میں حکومت وجوہات کے ساتھ مراسلے کے ذریعے محصولات کی ادائیگی ختم کر سکتی،

وضاحت:- اس شق کے سالانہ قیمت کے مقاصد کیلئے اسی شخص کے ملکیت میں تمام زمین اور عمارات کی مجموعی سالانہ قیمت کے مطابق ہوگی۔

۷۔ یکم جولائی ۱۹۷۱ء سے، ۱۹۶۴ء مغربی پاکستان ضابطہ خزانہ کا اطلاق کے شق نمبر II میں لفظ "تیس" جہاں بھی استعمال ہو وہاں پر لفظ "پچاس" میں تبدیل کیا جائیگا۔
۱۹۶۴ء کا مغربی پاکستان کے ضابطہ نمبر ۳۴ میں شق II میں ترمیم۔

۸۔ ضابطہ ایفوم ۱۸۷۸ء میں شامل قوانین کے تضاد اور اس میں بنے ہوئے ضوابط کے تضاد میں کچھ نہ ہو تو یکم جولائی ۱۹۷۱ء سے ہر ایفوم لائسنس پر پروانہ کی ادائیگی لے جانے والے ایفوم پر ہر سیر پر چالیس روپے کے حساب بمع اضافی عوضانہ محصول ایفوم کے فروخت کیلئے پروانہ کا ہوتا ہے۔

۹۔ یکم جولائی ۱۹۷۱ء سے موجودہ ۱۸۹۹ء ضابطہ سٹیمپس (۱۸۹۹ء کا ضابطہ نمبر II) جس کا اطلاق خیر پختوانخوا میں ہے۔
۱۸۹۹ء کے ضابطہ کے جدول I میں ترمیم۔

(ا) باقاعدہ سٹیمپس محصول کے سُرخ میں لفظ "چار روپیہ" کو لفظ "پانچ

روپیہ" میں زیر آرٹیکل ۴ تبدیل کیا جائے گا؛

(ب) آرٹیکل ۴۰ "ب" کیلئے الفاظ، قوسین، مخفف اور علامت، باقاعدہ

سٹیمپ محصول "وہی محصول جو کہ ضمانت (نمبر ۱۵) جو کہ اس معاہدہ

کیلئے "کو الفاظ" باقاعدہ سٹیمپ محصول "جو کہ دوسرے جدول کے

محصول میں اسی ضابطہ کے، کو تبدیل کیا جائے گا؛

(ج) "باقاعدہ سٹیمپ محصول" کے سُرخ میں زیر آرٹیکل ۴۸،-

(i) کلاز (ا) میں الفاظ "۲ روپیہ" کو "تین روپیہ" میں تبدیل کیا

جائے گا؛

(ii) کلاز (ب) میں الفاظ "پانچ روپیہ" کو "سات روپیہ" میں تبدیل

کیا جائے گا؛

(iii) کلاز (ج) میں الفاظ "پچیس روپیہ" کو "چھتیس روپیہ" میں

تبدیل کیا جائے گا؛

(iv) کلاز (د) میں الفاظ "پچاس روپیہ" کو "ساٹھ روپیہ" میں تبدیل

کیا جائے گا؛

(v) کلاز (و) میں الفاظ "ہر مجاز شخص کیلئے پانچ روپیہ" کی جگہ الفاظ

"ہر مجاز شخص کیلئے چھ روپیہ" تبدیل کیا جائے گا؛

۱۱. اس ضابطہ کے شق IV جُز ۲ کے اندر کوئی بھی نافذ کردہ سزایا کوئی بھی تخمینہ، محصول یا محصول، عوضانہ، بیعانہ، اجرت یا اضافی محصول اس ضابطہ کے تحت کوئی بھی عدالت دیوانی ختم یا تبدیل نہیں کر سکتا۔

۱۲. (۱) اس ضابطہ کے مقاصد حاصل کرنے کیلئے حکومت دوسرے معاملات بیان کردہ ادائیگی یا اس ضابطہ کی نافذ کردہ سزاکیلئے قوانین بنا سکتا ہے جس کیلئے اگر اس ضابطہ میں ایسا کوئی طریقہ کار وضع نہ ہو

(۲) کوئی بھی قانون جو بنا ہو یا اس ضابطہ کے تحت مغربی پاکستان ضابطہ خزانہ ۱۹۷۰ء میں بنایا جاتا ہو تو وہ اسی ضابطہ میں جاری تصور ہو گا۔

پہلا جدول

(دفعہ ۳ ملاحظہ ہو)

اضافی محصول

کوئی نہیں	جہاں تمام محصول اراضی ۳۴۹ روپیہ سے زائد نہ ہو۔
۲ روپیہ	جہاں تمام محصول اراضی ۳۴۹ روپیہ سے زیادہ اور ۴۹۹ تک ہو۔
۲۴ روپیہ	جہاں تمام محصول اراضی ۴۹۹ روپیہ سے زیادہ اور ۷۴۹ تک ہو۔
۵۰ روپیہ	جہاں تمام محصول اراضی ۷۴۹ روپیہ سے زیادہ اور ۹۹۹ تک ہو۔
۱۰۰ روپیہ	جہاں تمام محصول اراضی ۹۹۹ روپیہ سے زیادہ اور ۱۹۹۹ تک ہو۔
۲۵۰ روپیہ	جہاں تمام محصول اراضی ۱۹۹۹ روپیہ سے زیادہ اور ۴۹۹۹ تک ہو۔
۵۰۰ روپیہ	جہاں تمام محصول اراضی ۴۹۹۹ روپیہ سے زیادہ اور ۹۹۹۹ تک ہو۔
۱۰۰۰ روپیہ	جہاں محصول اراضی ۹۹۹۹ روپیہ سے زائد ہو۔

دوسرا جدول (دفعہ ۹ ملاحظہ ہو)

اضافی محصول

۱ روپیہ	جہاں یہ ۱۰۰ روپیہ سے زائد اور ۲۰۰ روپیہ تک ہو۔
۹ روپیہ	جہاں یہ ۲۰۰ روپیہ سے زائد اور ۳۰۰ روپیہ تک ہو۔
۲ روپیہ	جہاں یہ ۳۰۰ روپیہ سے زائد اور ۴۰۰ روپیہ تک ہو۔
۵ روپیہ	جہاں یہ ۴۰۰ روپیہ سے زائد اور ۵۰۰ روپیہ تک ہو۔
۸ روپیہ	جہاں یہ ۵۰۰ روپیہ سے زائد اور ۶۰۰ روپیہ تک ہو۔
۲۱ روپیہ	جہاں یہ ۶۰۰ روپیہ سے زائد اور ۷۰۰ روپیہ تک ہو۔
۲۴ روپیہ	جہاں یہ ۷۰۰ روپیہ سے زائد اور ۸۰۰ روپیہ تک ہو۔
۲۷ روپیہ	جہاں یہ ۸۰۰ روپیہ سے زائد اور ۹۰۰ روپیہ تک ہو۔
۳۰ روپیہ	جہاں یہ ۹۰۰ روپیہ سے زائد اور ۱۰۰۰ روپیہ تک ہو۔ اور
۵ روپیہ	اس کے بعد ہر ۵۰۰ روپیہ جو کہ ۱۰۰۰ روپیہ تک ہو جائے۔